



خواتین کے خلاف جرائم

Posted On: 23 MAR 2017 7:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 23 مارچ، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر مملکت محترمہ کرشنا راج نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے ایوان کو مطلع کیا کہ کام کرنے کے مقام پر عورتوں کو جنسی طور پر حراساں کئے جانے سے متعلق (روک تھام، پابندی اور ازالہ) قانون-2013 کی دفعہ-23 کے تحت یہ متعلقہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس قانون کے نفاذ کی نگرانی کرے اور اس قانون کے تحت درج کئے جانے والے معاملات اور حل کئے جانے والے معاملات کے اعداد و شمار محفوظ کرے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال اس طرح کے اعداد و شمار یکجا کرنے کیلئے کوئی مرکزی نظام موجود نہیں ہے۔ البتہ قومی جرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) نے 2014 سے دفاتروں میں خواتین کی حرمت کی توہین (تعزیرات ہند کی دفعہ-509) کے زمرے کے تحت اعداد و شمار یکجا کرنا شروع کئے ہیں۔ انہوں نے بتایا سال 2014 میں اس طرح کے 57 معاملات درج کئے گئے، 47 افراد پر فرد جرم عائد کی گئی اور دو افراد کو قصور وار قرار دیا گیا۔ اسی طرح 2015 کے دوران کل 119 معاملات درج کئے گئے، 71 افراد کے خلاف فرد جرم عائد کی گئی اور پانچ افراد کو قصور وار قرار دیا گیا۔

(Release ID: 1485517) Visitor Counter : 2

